کینگرو کھانا حلال ہے

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کینگرو(Kangaroo)حلال ہے یا نہیں؟ شرعی رہنمائی فرمائیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کینگرو(Kangaroo)شرعاً حلال جانور ہے؛کیونکہ شرعی طور پر وہ جانور حرام ہوتے ہیں جو نوکیلے دانتوں سے شکار کرتے ہوں، جبکہ کینگرو ایسا جانور نہیں بلکہ ایک سبزی خور(Herbivore)جانور ہے جو کہ صرف گھاس پھونس اور درختوں کے پتے وغیرہ کھاتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net